نورمولانا شاہ کریم حاضر امام نے فرمایا کہ:

ہمارے دادا جان نے زندگی کے آخر تک اپنے روحانی بچوں کی بھلائی کے لئے کام کیا تھا۔ ہم بھی ہماری زندگی آپ کو وقف کرتے ہیں۔

وہ ہمارے لئے قابلِ نقش رہیں گے اور اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی ہماری ہمیشہ مکمل خواہش رہے گی۔

سینکڑوں برسوں سے ہمارے روحانی بچے امامت کی رسی سے ہدایت حاصل کرتے رہے ہیں۔

صدیوں سے ہر ایک امام کے دور میں مذہبی رسم

ورواج ایک جیسے ہی رہے ہیں۔

ہم مانتے ہیں کہ ہماری قومی زندگی میں کچھ
تبدیلیاں ہونی چاہئے۔

دنیوی معاملات میں امام خود ہی فیصلہ کرتے
ہیں اور کچھ شعبوں میں ہم تبدیلیاں کر رہے ہیں۔

لیکن ہمیں پرزور طور پر یہ بتانا چاہئے کہ اِس کا
ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمارے مذہبی اصولوں میں بھی
نظر ثانی ہونی چاہئے۔

اُنہیں اپنے مذہب پر باقاعدگی سے عمل کرنا چاہئے
خواہ وہ پانچ سو سال ماضی میں ہو یا پانچ سو سال

مستقبل میں ہو۔

ہم چاہتے ہیں کہ تم ماضی کی طرح اپنی عبادت بندگی باقاعدگی سے ادا کرتے رہو۔

حقیقی سکھ کی صرف ایک ہی یقینی کنجی ہے، وہ ہے عبادت۔

ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے نوجوان روحانی بچوں کو گنان سکھانے کی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن پر خاص طور پر جو ذمہ داری اور فرض ہے اُسے وہ انجام دیں گی تب ہی ہم ہماری اِس انوکھی روایت کو جاری رکھ سکیں گے، ورنہ ہم ہمارے ماضی کے کچھ اہم ورثے کو کھودیں گے کہ جو ہماری

زندگی کے دوران اور اب جو پیدا ہونے والے ہیں اُن ہمارے روحانی بچوں کی زندگی کے لئے بہت اہم ہے۔

ہماری نصیحت ہے کہ تم ہمارے دادا جان کے فرمان کے مطابق چلو گے تو دنیا اور آخرت میں تمہاری بہتری ہوگی۔

روحانی معاملات میں ہم چاہتے ہیں کہ تم یہ یاد رکھو کہ ہماری جماعت کی روایت تیرہ سو سال سے چلی آرہی ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت امامت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہے۔

حضرت امام آقا سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

مومن پر واجب ہے کہ امام جو فرامین کریں وہ ماننے چاہیں۔

تم پر واجب ہے کہ ایمان کے ساتھ حاضر جامے کے فرامین مانے۔

جس طرح مرتضیٰ علی کے فرمان مانتے تھے اُسی طرح ہمارے فرامین مانو اور اُس کے مطابق عمل کرو۔

ابھی ہمارے فرامین مانو گے تو آخرت میں غمزدہ نہیں ہو گے۔ ہمارے فرامین نہیں مانو گے تو آخرت میں پریشان ہو گے۔ تم عقلمند ہو اور مانو تو اچھا۔

تم سب پر لازم ہے کہ دین کی باتیں ایک
دوسرے کو سناؤ، نہیں سناؤ گے تو گناہ ہوں گے۔

تم حق کی بات جانتے ہو گے اِس کے باوجود
دوسروں کو نہیں کہو گے تو تمہیں گناہ ہوں گے۔

جو لوگ گاؤں میں ہیں اُن کی روحانی کو نصیحت
کے بول سمجھانے چاہئیں۔

وہ ایسا نہ کہیں، ''دین کے بول ہماری روحانی کو
سنانے میں نہیں آئے تھے''۔

دین اور نصیحت کے جو بول اُن کی روحانی کو

پہنچنے چاہئیں وہ جب نہیں پہنچتے تب اُن کا دل ہر جگہ گھومتا پھرتا ہے۔

روحانی اور جسمانی دین میں کتنا بڑا فرق ہے؟ وہ مٹھی کا مٹر یا بچوں کو نہیں سمجھائیں گے اور بچپن میں اُن کی روحانی کو نصیحت کے بول نہیں پہنچیں گے تو جسمانی دین بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے گا۔

جنہیں علم کی خبر نہیں اُنہیں روحانی معاملات میں تمہارے جیسا کرو۔

جو فرامین ہم نے کیئے ہیں اُنہیں زندہ جاوید رکھنا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اُنہیں تم لکھو، پڑھو، عمل کرو، تو

فرامین زندہ رکھے کہلائیں، ایسا نہ کرو تو انہیں مارڈالے
کہلائیں۔

ہر ایک جماعت کا فرض ہے کہ چھوٹے بڑے
سب کو ہمارے فرامین کی یاد دلاتے رہیں۔

تم جماعت خانے میں ہمارے فرامین
کیوں نہیں پڑھتے؟

ہمارے فرامین پڑھنے اور اُن کے معنی نکالنے کی
جو کوئی منع کرتا ہے وہ دین کا دشمن ہے۔

فرمان دھیان میں نہیں لے گا وہ احمق نادان

ہے۔ نادان دین کا دشمن ہے۔

جو منافق ہیں وہ ہمارے فرمان پر کان نہیں دھرتے۔

شیطان جیسے انسان کی بات نہیں سننی۔ شیطان کی شکل انسان جیسی ہے، اُس کی بات نہیں سننی۔

فرمان پر عمل نہیں کرو گے تو شیطان بنو گے، تکبر والے بنو گے۔

مرشد کا چاہے کیسا ہی فرمان ہو، ماننا چاہیے۔

اِس طرح کا فرمان کیوں ہوا؟ یہ تمہیں کہنا نہیں

چاہیئے۔ ہم رات کہیں تو رات اور دن کہیں تو دن، لیکن امام کی عقل کے مطابق تمہیں چلنا چاہیئے۔

کئی باتیں تمہاری عقل میں نہ آئیں پھر بھی پیر مرشد فرمائیں اِسی طرح تمہیں کرنا چاہیئے۔

مومن پر واجب نہیں کہ وہ اپنی نگاہ میں آئے ایسا کرے۔

شریعتی ہمارے حقیقتی فرامین سنیں تو بھی اُن کے دل میں اثر نہیں کرتے۔

ہمارے فرامین جو سمجھ سکیں گے اُنہیں میٹھے لگیں گے۔

ہمارے فرامین کو قیمتی سمجھنا، اگر معمولی سمجھو گے تو نقصان ہوگا۔

پیر صدر دین نے گنانوں کی جو کتابیں لکھی ہیں اُس سے الگ قسم کی کوئی بھی کتاب ہرگز پڑھنا نہیں۔

اسماعیلی دین بھائی کے سوا دوسرے کسی سے دین کی تعلیم نہیں لینی چاہئے۔

جیسا کہ یہودی، نصاریٰ، سُنّی، شیعہ، ہندو وغیرہ اپنے مذہب کی تعلیم اپنے ہی لوگوں سے لیتے ہیں۔

گنان و فرمان میں فرمایا ہے، اُس کے مطابق

چلو۔ اُن کی کتابوں کو صحیح طرح پڑھو، اُن کی معنی نکالو اور اُن پر عمل کرو۔

پہلے ہمارے فرمان سنو پھر گنان۔ ہمارے فرامین کے مطابق چلو گے تو تمہیں فائدہ ہوگا۔

ہمارے فرامین کی تاویل نکال کر جماعت کو سمجھ دینا یہ مشنریوں کا خاص کام ہے۔

تمہیں علم گنان آتے ہوں گے، معنی بھی آتے ہوں گے، لیکن اگر تم ہمیشہ جماعت خانے میں نہیں آؤ گے تو کوئی چیز تمہیں فائدہ نہیں دے گی۔ یہ بڑی نصیحت ہے۔

استاد ہوشیار ہونا چاہئے نیز روحانی علم سے بھی واقف کار ہونا چاہئے۔

ہمارے فرامین پر چلتے ہیں وہ ہی ہمارے سچے مومن ہیں۔

یا علی مدد